افکار و تاثرات

بحرانوں سے نجات کا واحد راستہ

محترم مولانا سمیع الحق دامت برکات اللہ علیک

ہم پھر بحران کا شکار ہیں۔ کیونکہ ہم نے اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدہ یعنی پاکستان کو اسلام اور اسلامی قدروں کے فروغ سے مثالی مملکت بنانے سے صرف نظر کیا پڑے رہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے وعدہ خلافی کرنے والے اقوام کو نہیں بخشا جاتا۔ آپ کیوں نہیں صدر پاکستان کو تجویز دیتے کہ ملکی سلامتی اور ترقی صرف اس بات پہ منحصر ہے کہ ہم پاکستان میں صلوۃ قائم کریں، زکوۃ دیں اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی طرف پورے طور پر راغب ہوجائیں۔ ملک کے آئین اور تمام کاروبار حکومت اور عوام کو قرآن کے حکم کے ماتحت لے آویں۔ اگر ایسا نہیں ہوگا تو بحران ہی ہماری قسمت بن جائیں گے اور ہم بہرے، لنگے اور اندھے افراد کی طرح حق نہیں پاسکیں گے۔ نہ صرف حکومت بلکہ علماء نے بھی قوم سے غداری کی ہے۔ ہماری وہ آوازیں جو کہ نظام اسلام اور مصطفیٰ کے لیے اٹھی تھی۔ اب تو ہم اسلام کی مخالفت میں مغرب سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ اور نہ صرف پاکستان بلکہ دوسرے مسلمان ممالک افغانستان میں طالبان کی اسلامی حکومت کی کوشش وکاوش کے خلاف ہیں۔ بلکہ ان ممالک کے خلاف روس اور بھارت سے مشورے کررہے ہیں۔ کہاں ہے او آئی سی؟ انہوں نے آج تک افغانستان کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا۔

میں چاہتا ہوں کہ افغانستان جاؤں۔ کیا اس بارے میں مجھے رائے دے سکتے ہیں۔ جو بھی وفد وہاں جائے مجھے بھی اس میں شامل کرلیا جائے۔ اسلام کو ہماری کوئی ضرورت نہیں ہمیں تو اپنی عزت اور آزادی کے واسطے اسلام کی ضرورت ہے۔ 50 سال گزرنے کو آئے ہیں اور ہمارے معاشرے اور ادارے کی قدریں ہندو معاشرے کے قریب تر ہوگئے ہیں۔

خیر اندیش

رئیر ایڈمرل (ریٹائرڈ) محمد اسحاق ارشد

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی